بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 28 مئی 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ نور کی آیات 56 تا 57 کی تلاوت فرمائی اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کل 27 مئی تھی جسکو ہم یومِ خلافت کے طور پر مناتے ہیں اور جماعتوں میں اس لحاظ سے جلسوں کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے تا ہمیں خلافت کے متعلق اپنی ذمہ داریاں یاد رہیں اور ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں مسیح موعود و امام مہدی علیہ السلام کو ماننے کی توفیق دی ہے اور آپ کے بعد آپ کی خلافت کی بیعت میں آنے کا شرف بخشا ہے۔

خلافت کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ نے اس آیتِ کریمہ میں بہت سے انعامات کا ذکر کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اگلی آیت میں تین ضروری باتوں کا ذکر کیا ہے یعنی نماز کو قائم کرنا، مالی قربانی کرنا اور رسول کی مکمل اطاعت کرنا۔ اگر ہم ان شرائط پر نہیں اتررہے تو پھر حقیقی طور پر اس نعمت سے ہم فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ پس ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہیئے کہ کیا ہم حقیقی طور پر خدا کے عبد بن رہے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ خلافت سے فیض اٹھانے کیلئے ضروری ہے کہ خلافت کے حقیقی مطیع بنیں۔ مکمل اطاعت ضروری ہے نہ یہ کہ اپنی رائے کو ترجیح دی جائے اور بجائے خلیفۂ وقت کی بات کو ماننے کے اپنی انا کے پیچھے چلتے ہوئے اسے ہی معروف بات سمجھا جائے۔ پس خلافت سے فائدہ اٹھانے کیلئے ضروری ہے کہ اس کی مکمل اطاعت کی جائے۔ اسی صورت میں آپ خلافت کے محافظ ہوں گے اور خلافت آپ کی حفاظت کرے گی اور خلیفۂ وقت کی دعائیں آپکے ساتھ ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رسالہ الوصیت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تحریرات پیش فرمائیں جن میں آپ نے اپنی جماعت کو خلافت کے متعلق خوشخبری دی۔ آپ نے ذکر فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد دشمنانِ جماعت نے جماعت کے خاتمہ اور احمدیوں کو مرتد کرنے کیلئے بہت سی کوششیں کیں لیکن خلافت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو سنبھالا اور اس طرح تمکنتِ دین اور خوف کو امن میں بدلنے کے وعدے کو پورا کیا اور خلافت کے ذریعہ اس وعدہ کو پورا کرتا جارہا ہے۔

بیرونی دشمنوں کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے اندرونی منافقین کی کوششوں کا بھی ذکر فرمایا۔ بعض انجمن کے عمائدین سمجھتے تھے کہ انجمن ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جانشین ہے۔ اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کوششوں اور تدابیر کا ذکر فرمایا۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافتِ ثالثہ، خلافتِ رابعہ اور خلافتِ خامسہ میں جماعتی ترقیات کا ذکر فرمایا اور بیان فرمایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ہر موقع پر خوف کو امن میں بدل دیا۔ خلافتِ خامسہ میں دشمن سمجھتے تھے کہ اب تو جماعتی لیڈر شپ کمزور ہاتھوں میں ہے لیکن یہ لوگ کیا جانتے ہیں کہ اصل ہاتھ تو اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ وہ جس کے ساتھ ہو اسے مضبوط کر دیتا ہے۔ میں تو ایک کمزور انسان ہوں۔ یہ جو ترقی کے مناظر ہم دیکھ رہے ہیں یہ میری کسی خوبی کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے گئے وعدہ جات کی وجہ سے ہے۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے رہیں اور خلافت کی مکمل اطاعت کیلئے ہر قربانی کیلئے تیار رہیں۔